اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 240:

سلسلہ مسائلِ اعتکاف نمبر: 6 (تصحیح ونظرثانی شدہ)

خواتین کے اعتکاف کے احکام

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

خواتین کے اعتکاف کے احکام

اعتکاف خواتین کے لیے بھی سنت ہے:

اعتکاف جس طرح مردوں کے لیے سنت ہے اسی طرح عورتوں کے لیے بھی سنت ہے۔اس لیے عورتوں کو بھی چاہیے کہ وہ اعتکاف کی فضیلت سے اپنے آپ کو محروم نہ رکھیں۔

حیض و نفاس کی حالت میں اعتکاف کا حکم:

1۔ حیض و نفاس کی حالت میں عورت کے لیے اعتکاف کرنا جائز نہیں،اس لیے اعتکاف میں بیٹھنے سے پہلے خواتین اس بات کا اطمینان کرلیں کہ کہیں ان کی ماہواری کی تاریخیں اعتکاف کے دوران تو آنے والی نہیں۔اگر ماہواری کی تاریخیں اعتکاف کے دوران ہی آرہی ہیں تو ایسی صورت میں اعتکاف کے لیے نہ بیٹھیں۔

2۔ اعتکاف کے دوران کسی خاتون کو حیض یا نفاس آجائے تو اس سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے، اس کو چاہیے کہ اعتکاف ختم کرلے، اور بعد میں اس اعتکاف کی قضا کرلے۔

3۔ جو عورت 20 رمضان المبارک دن کے وقت ماہواری سے پاک ہوگئی تو وہ بھی غروبِ آفتاب سے پہلے اعتکاف کے لیے بیٹھ سکتی ہے۔

(اعتکاف کے فضائل واحکام، احکامِ اعتکاف، حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، ردالمحتار علی الدر المختار، مسائلِ اعتکاف)

اعتکاف کے لیے شوہر کی اجازت ضروری ہے:

شادی شدہ خواتین اعتکاف میں بیٹھنا چاہیں تو اپنے شوہروں کی اجازت کے بعد ہی اعتکاف کے لیے بیٹھ سکتی ہیں۔

اعتکاف میں بیٹھنے کے لیے بالغ ہونا ضروری نہیں:

اعتکاف میں بیٹھنے کے لیے بالغ ہونا ضروری نہیں، اس لیے نابالغ لڑکی اگر سمجھدار ہو تو وہ بھی اعتکاف میں بیٹھ سکتی ہے۔

عورت کے اعتکاف کے لیے گھر کی مسجد کی شرعی حقیقت:

جس طرح مردوں کا اعتکاف مسجد ہی میں جائز ہے اسی طرح عورت کا اعتکاف گھر کی مسجد ہی میں درست ہے۔ گھر کی مسجد سے مراد وہ جگہ ہے جس کو نماز کے لیے مخصوص کیا گیا ہو۔اس سے معلوم ہوا کہ عورت کا اعتکاف گھر کے صرف اسی حصے میں جائز ہے جو اس کی نماز کے لیے مخصوص ہو۔ اگر عورت نے اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ مخصوص نہیں کی ہو کہ جہاں وہ عموماً نماز ادا کرتی ہو بلکہ کبھی کہاں پڑھ لی تو کبھی کہاں، تو ایسی صورت میں اگر وہ کسی جگہ اعتکاف کے لیے بیٹھ جائے تو اس کا اعتکاف درست نہیں، بلکہ ایسی صورت میں وہ پہلے اپنی نماز کے لیے جگہ خاص کرے کہ نماز اسی جگہ ادا کرے گی تو پھر وہ اس جگہ اعتکاف کے لیے بیٹھ سکتی ہے۔اہلِ علم فرماتے ہیں کہ گھر میں کوئی ایسی جگہ مقرر کرلینا مستحب ہے جہاں خواتین اور گھر کے دیگر افراد نماز اور دیگر عبادات ادا کرلیا کریں۔

جو خواتین اعتکاف میں بیٹھنے کی خواہش مند ہوں تو وہ پہلے اپنی نماز کے لیے ایسی جگہ مقرر کرلیں جہاں وہ بسہولت اعتکاف کرسکیں، پھر اس کے بعد وہ اسی جگہ اعتکاف کے لیے بیٹھ جائے۔ اگر عورت نے اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ تو مخصوص کر رکھی ہے لیکن اس جگہ اعتکاف کرنا مشکل ہو تو ایسی صورت میں پہلے وہ اپنی نماز کے لیے کوئی ایسی جگہ منتخب کرلے جہاں وہ سہولت کے ساتھ اعتکاف کرسکے، پھر اس کے بعد وہ اسی جگہ اعتکاف کے لیے بیٹھ جائے، بھلے وہ اعتکاف کے بعد کسی وجہ سے اس جگہ پابندی کے ساتھ نماز ادا نہ کرسکے۔

(اعتکاف کے فضائل واحکام، احکامِ اعتکاف، حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، رد المحتار علی الدر المختار، مسائلِ اعتکاف، محمودیہ)

عورت اعتکاف کے لیے کتنی جگہ گھیر سکتی ہے؟

گھر میں جس جگہ کو نماز کے لیے مخصوص کیا گیا ہو تو وہ پوری اعتکاف کی جگہ کہلائے گی، البتہ عورت اپنے اعتکاف کے لیے اتنی جگہ گھیر سکتی ہے جہاں وہ سہولت کے ساتھ نماز بھی ادا کرسکے اور آرام بھی کرسکے۔

عورت کے اعتکاف کے لیے پردے لگانے کا حکم:

عورت اپنے اعتکاف کی جگہ کے ارد گرد پردے لگا سکتی ہے، لیکن اگر بغیر پردوں کے اعتکاف میں بیٹھنا چاہے تو یہ بھی جائز ہے، البتہ اس بات کا خصوصی دھیان رہے کہ جتنی جگہ اعتکاف کے لیے گھیری ہو وہاں کوئی نشانی لگادے تاکہ غلطی سے کہیں اس سے باہر نہ چلی جائے، ورنہ تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

عورت اعتکاف کے لیے کب بیٹھے گی؟

20 رمضان کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے عورت اعتکاف کی نیت سے اپنی اعتکاف کی جگہ آجائے تاکہ جب سورج غروب ہونے لگے تو یہ اعتکاف کی حالت میں ہو، اور جب عید کا چاند نظر آجائے تو یہ سنت اعتکاف ختم ہو جاتا ہے۔ (اعتکاف کے فضائل واحکام، مسائلِ اعتکاف، فتاویٰ محمودیہ)

اعتکاف کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے اور کن چیزوں سے نہیں ٹوٹتا؟

عورت اپنی اعتکاف کی جگہ سے شرعی اجازت کے بغیر باہر نہ نکلے:

عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ پورے عشرے میں اپنی اعتکاف کی جگہ ہی میں رہے، اگر اس جگہ سے کسی شرعی عذر کے بغیر نکل گئی چاہے بھول کر ہو یا جان بوجھ کر تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

واضح رہے کہ عورت اپنے اعتکاف کی جگہ سے صرف انہی ضروریات کے لیے نکل سکتی ہے جن کے لیے نکلنا مردوں کے لیے جائز ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، مسائلِ اعتکاف)

سنت اعتکاف کے لیے روزے کی شرط:

سنت اعتکاف کے لیے روزہ شرط ہے، روزے کے بغیر یہ اعتکاف درست نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ اگر اعتکاف کے دوران عورت نے کسی بھی وجہ سے روزہ نہیں رکھا یا اس کا روزہ کسی بھی وجہ سے ٹوٹ گیا تو اس کا اعتکاف بھی ٹوٹ جائے گا۔ (سنن ابی داؤد حدیث: 2475، احکامِ اعتکاف، ردالمحتار علی الدر المختار)

مسئلہ: اس سے یہ بات بھی معلوم ہوگئی کہ اگراعتکاف میں بیٹھی عورت اس قدر بیمار ہوئی کہ اس کو روزہ توڑنے کی نوبت پیش آئی تو روزہ توڑنے سے اس کا اعتکاف بھی ٹوٹ جائے گا۔

پیشاب اور قضائے حاجت کے لیے نکلنے کا حکم:

اعتکاف کی حالت میں قضائے حاجت اور پیشاب کے لیے باہر نکلنا درست ہے، لیکن اگر فراغت کے بعد تھوڑی دیر بھی وہاں ٹھہر گئی تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا،البتہ اگر وضو کرنا چاہے تو وضو کے لیے ٹھہر سکتی ہے، لیکن وضو سے فارغ ہو جانے کے بعد فورًا اپنے اعتکاف کی جگہ لوٹ آنا ضروری ہے۔

(اعتکاف کے فضائل واحکام،احکامِ اعتکاف، ردالمحتار علی الدر المختار، مراقی الفلاح، مسائلِ اعتکاف)

اعتکاف کی حالت میں وضو کے احکام:

1۔اعتکاف میں بیٹھی عورت کو وضو کی ضرورت ہو اور اعتکاف کی جگہ وضو کرنے کا انتظام بھی ہو تو ایسی صورت میں وضو کے لیے اپنی جگہ سے باہر نکلنا درست نہیں،البتہ اگر اعتکاف والی جگہ وضو کا انتظام نہ ہو تو وضو کے لیے باہر نکلنا جائز ہے۔

2۔اعتکاف میں بیٹھی عورت کو ہر نماز کے لیے خواہ وہ فرض ہو، واجب ہو، سنت ہو، نفل ہو، قضا نماز ادا کرنی ہو، تلاوت کرنی ہو، یا سجدہ تلاوت ادا کرنا ہو؛ ان سب کے لیے جس وقت بھی چاہے وضو کرنے کے لیے باہر جانا جائز ہے اگر اعتکاف کی جگہ وضو کا انتظام نہ ہو۔البتہ اگر پہلے سے باوضو ہو تو اسے دوبارہ وضو کرنے کے لیے اپنی اعتکاف کی جگہ سے نکلنا درست نہیں، لیکن اگر اعتکاف کی جگہ وضو کا انتظام ہو تو باوضو ہوتے ہوئے بھی دوبارہ وضو کر سکتی ہے۔

4۔اعتکاف میں بیٹھی عورت جب وضو کے لیے جائے تو وضو کے دوران مسواک اور ٹوتھ پیسٹ بھی کر سکتی ہے، صابن بھی استعمال کر سکتی ہے، بس کوشش کرے کہ ان اضافی کاموں میں وقت زیادہ خرچ نہ ہو۔

(احکامِ اعتکاف، احسن الفتاویٰ)

اعتکاف کی حالت میں غسل کے احکام:

1۔اعتکاف کی حالت میں صرف غسلِ جنابت کے لیے اعتکاف والی جگہ سے نکلنا جائز ہے،اس کے علاوہ جو غسل صفائی یا ٹھنڈک کے لیے ہو یا جمعہ کا مسنون غسل ہو تو اس کے لیے نکلنا جائز نہیں کیوں کہ اس سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔(اعتکاف کے فضائل واحکام،احکامِ اعتکاف،امداد الاحکام،فتاویٰ عثمانی)

3۔اگر کوئی عورت صفائی یا ٹھنڈک کے لیے غسل کرنا چاہے تو اس کے لیے اعتکاف کی جگہ ہی میں مناسب انتظام کرلے۔(احکامِ اعتکاف،ردالمحتار،مسائلِ اعتکاف،محمودیہ)

اگر اعتکاف کی جگہ ایسا کوئی انتظام نہ ہو سکتا ہو اور معتکف عورت کو گرمی یا کسی اور وجہ سے نہانے کی شدید حاجت ہو رہی ہو تو ایسی شدید مجبوری میں بعض اہلِ علم نے اتنی اجازت دی ہے کہ جب قضائے حاجت کے لیے جائے تو ساتھ میں جلدی سے غسل بھی کرلے،اس سے اعتکاف نہیں ٹوٹتا،البتہ کوشش یہ ہو کہ اس اجازت پر شدید مجبوری ہی میں عمل کیا جائے۔

(اعتکاف کے فضائل واحکام،آپ کے مسائل اور ان کا حل،محمودیہ،فتاویٰ دار العلوم زکریا)

کلی کرنے،ہاتھ دھونے،مسواک یا ٹوتھ پیسٹ کرنے اور سر دھونے کے لیے نکلنے کا حکم:

اعتکاف کی حالت میں کلی کرنے،مسواک یا ٹوتھ پیسٹ کرنے اور سر دھونے کے لیے اعتکاف کی جگہ سے باہر جانا جائز نہیں،اگر ان کاموں کے لیے باہر چلی گئی چاہے بھول کر ہو،غلطی سے ہو یا جان بوجھ کر ہو تو اس سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔اس لیے ان کاموں کی اگر ضرورت پڑ رہی ہو تو اعتکاف والی جگہ ہی میں ان کے لیے مناسب انتظام کرلیا جائے۔اسی طرح ہاتھ دھونے اور برتن دھونے کے لیے بھی اعتکاف کی جگہ ہی میں مناسب انتظام کرلیا جائے یا گھر کے کسی فرد کی ذمہ داری لگالی جائے۔(مسائلِ اعتکاف،اعتکاف کے فضائل واحکام)

اعتکاف کی جگہ سے باہر بات چیت اور دعا سلام کا حکم:

معتکف عورت جب وضو یا قضائے حاجت وغیرہ کی ضرورت کے لیے اپنی جگہ سے نکلے تو آتے جاتے

چلتے چلتے تو کسی کے ساتھ بات چیت اور دعا سلام کر سکتی ہے، لیکن اگر وہ ان کاموں کے لیے تھوڑی دیر بھی ٹھہر گئی تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا، اسی طرح وضو کے دوران بھی وضو کرتے کرتے ضرورت کی بات چیت کر لی تو اس سے بھی اعتکاف نہیں ٹوٹتا، البتہ اس کے لیے ٹھہرنے سے اجتناب ضروری ہے۔

(سنن ابی داؤد حدیث: 2474، اعتکاف کے فضائل واحکام، احکامِ اعتکاف، امداد الاحکام، فتاویٰ محمودیہ)

جسم یا کپڑوں پر لگی نجاست دھونے کے لیے باہر نکلنے کا حکم:

معتکف عورت کے بدن یا جسم پر اگر کوئی نجاست لگ جائے اور اعتکاف والی جگہ اس کو دھونے کا کوئی انتظام نہ ہو تو اس ناپاکی کو دور کرنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلنا درست ہے۔

(مسائلِ اعتکاف، اعتکاف کے فضائل واحکام)

معتکف عورت کے لیے کھانے پینے کے احکام:

1۔ معتکف عورت کو کھانے پینے کی حاجت ہو اور کوئی لانے والا نہ ہو تو ایسی صورت میں وہ خود جا کر بھی لا سکتی ہے۔(اعتکاف کے فضائل واحکام، احکامِ اعتکاف، ردالمحتار، فتاویٰ محمودیہ)

2۔ معتکف عورت کے لیے باورچی خانہ جا کر کھانا پکانا درست نہیں، بلکہ مجبوری کی صورت میں اعتکاف ہی کی جگہ کھانے پکانے کا انتظام کر لیا جائے۔

کن صورتوں میں اعتکاف توڑنا جائز ہے؟

جن صورتوں میں اعتکاف توڑنا جائز ہے ان میں سے چند یہ ہیں:

1۔ کوئی عورت ایسی بیمار ہو جائے کہ اس کے لیے اعتکاف برقرار رکھنا مشکل ہو جائے یا اس کو علاج کے لیے اعتکاف کی جگہ سے نکلنا پڑ جائے۔

2۔ کسی عورت کے والدین یا دیگر گھر والے اس قدر بیمار پڑ جائیں کہ ان کے لیے اعتکاف کی جگہ سے نکلنے کی

ضرورت پیش آجائے۔

ان جیسی صورتوں میں اعتکاف توڑنا جائز ہے، البتہ اس کی قضا لازم ہے لیکن اس کی وجہ سے وہ گناہ گار نہیں ہو گی۔(احکامِ اعتکاف)

اعتکاف کی قضا کا حکم اور طریقہ:

1۔ سنت اعتکاف جب ٹوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہوتی ہے۔(احکامِ اعتکاف، فتاویٰ عثمانی)

2۔ قضا اعتکاف کے لیے روزہ بھی ضروری ہے، اس لیے اگر ماہِ رمضان ہی میں قضا کرنی ہے تو اس صورت میں تو روزہ ہوتا ہی ہے اور اگر رمضان کے علاوہ دیگر دنوں میں اعتکاف کی قضا کرنی ہے تو اس کے لیے روزہ رکھنا ضروری ہے۔

3۔ رمضان کا سنت اعتکاف جب بھی ٹوٹ جائے تو صرف ایک دن کی قضا لازم ہوتی ہے۔

(احکامِ اعتکاف، فتاویٰ عثمانی، فتاویٰ محمودیہ)

4۔ اگر اعتکاف صبح صادق سے لے کر سورج غروب ہونے کے درمیان کسی وقت ٹوٹا ہو تو اس صورت میں صرف دن کی قضا لازم ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح صادق کا وقت داخل ہونے سے پہلے قضا اعتکاف کی نیت سے اعتکاف والی جگہ آجائے، پھر جب سورج غروب ہو جائے تو یہ قضا اعتکاف پورا ہو جاتا ہے۔ اور اگر سورج غروب ہونے سے لے کر صبح صادق تک کسی وقت ٹوٹا ہے تو اس کی قضا کا طریقہ یہ ہے کہ سورج غروب ہونے سے پہلے قضا اعتکاف کی نیت سے اعتکاف والی جگہ آجائے، اور اگلے دن جب سورج غروب ہو جائے تو اس اعتکاف کا وقت ختم ہو جائے گا۔(احکامِ اعتکاف)

عورت کے اعتکاف میں ایک سہولت:

مرد چونکہ مسجد میں اعتکاف کرتے ہیں اس لیے ان کے لیے کئی چیزیں اس لیے ممنوع ہوتی ہیں کہ وہ

مسجد کے احترام کے خلاف ہوتی ہیں، لیکن عورت جہاں اعتکاف کرتی ہے وہ گھر کی مسجد تو کہلاتی ہے لیکن اس پر حقیقی مسجد کے احکام جاری نہیں ہوتے، یہی وجہ ہے کہ عورت اعتکاف کی جگہ دنیوی بات چیت بھی کرسکتی ہے، گھر کے کام کاج بھی کرسکتی ہے، سینے پرونے کے کام بھی کرسکتی ہے، گھر کے افراد کو مشورہ بھی دے سکتی ہے؛ غرض اعتکاف کی جگہ بیٹھے بیٹھے ایسے دنیوی کام کرسکتی ہے اوران کی وجہ سے اعتکاف پر کوئی اثر بھی نہیں پڑتا، لیکن کوشش کرے کہ اعتکاف کے دوران اپنے اوقات زیادہ سے زیادہ عبادات میں خرچ کرے، اور کوئی ضرورت نہ ہو توان دنیوی کاموں سے جتنا ہوسکے دور رہے۔

(اعتکاف کے فضائل واحکام، احکامِ اعتکاف، مسائلِ اعتکاف)

خواتین کے لیے نفلی اعتکاف کے احکام:

1۔ جو خواتین سنت اعتکاف کے لیے نہیں بیٹھ سکتیں تو انہیں چاہیے کہ وہ گھر کی مسجد میں نفل اعتکاف کے لیے بیٹھ جایا کریں، اس کی بھی بڑی فضیلت ہے۔ (اعتکاف کے فضائل واحکام، فتاویٰ محمودیہ)

2۔ اللہ تعالیٰ کا قرب اور ثواب حاصل کرنے کے لیے اعتکاف کی نیت سے گھر کی مسجد میں ٹھہرنے کو نفلی اعتکاف کہتے ہیں، خواہ جتنی دیر بھی ہو۔ نفلی اعتکاف ایک مستقل عبادت ہے، اس لیے ہر عورت کو چاہیے کہ وہ گھر کی مسجد میں نفلی اعتکاف کی نیت کرلیا کرے، جتنی دیر وہ وہاں ٹھہری رہے گی اس کو اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا، البتہ وہاں سے نکلنے کے ساتھ ہی یہ اعتکاف ختم ہوجائے گا۔

(ردالمحتار، مسائلِ اعتکاف از مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب دام ظلہم، فتاویٰ محمودیہ، احکامِ اعتکاف)

3۔ نفلی اعتکاف کے لیے کوئی وقت یا مدّت مقرر نہیں، بلکہ دن میں ہو، رات میں ہو، جب بھی چاہے اور جتنی دیر بھی چاہے یہ اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔

4۔ اسی طرح اس کے لیے روزہ بھی ضروری نہیں اور اس اعتکاف میں سنت اعتکاف کی طرح پابندیاں بھی لاگو نہیں ہوتیں۔ (احکامِ اعتکاف، مسائلِ اعتکاف)

5۔ یوں تو عام دنوں میں بھی نفلی اعتکاف کی بڑی فضیلت ہے لیکن رمضان المبارک میں اس کا ثواب مزید بڑھ جاتا ہے، اس لیے اس مبارک مہینے میں اس کا خصوصی اہتمام ہونا چاہیے۔

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

19 رمضان المبارک 1441ھ/13 مئی 2020

03362579499